بسم اللہ الرحمن الرحیم

صرف خلافت ہی امریکی معاشی آرڈر کے ہاتھوں ہماری بدترین معاشی بدحالی اور تذلیل کا خاتمہ کرے گی

ہم شدید معاشی بدحالی اور مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں جس کی واضح وجہ گرتی ہوئی ملکی معیشت ہے جبکہ حکمران ہم سے وعدے کر رہے ہیں کہ اچھے دن آنے والے ہیں۔ روپیہ تیزی سے اپنی قدر کھو رہا ہے اور مہنگائی قابو سے باہر ہوتی جا رہی ہے۔ تیل، گیس اور بجلی کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ ٹیکسوں اور بے روزگاری میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔

ہماری معاشی بدحالی ہی کافی نہ تھی کہ حکمران کمزور معیشت کا بہانہ بنا کر ہمیں ہمارے دشمنوں کے سامنے حقیر بنا رہے ہیں۔ اس سے قبل انہوں نے امریکی ہدایت پر مقبوضہ کشمیر کو مودی کے حوالے کر دیا تا کہ ہندوستان یکسو ہو کر، ایک علاقائی طاقت کے طور پر اُبھر سکے۔ اور اب غربت اور معاشی بدحالی کا بہانہ بنا کر ہماری فضائیں امریکی ڈرونز اور طیاروں کے لیے کھولی رکھی جا رہی ہیں۔ یہ فضائی راہداری امریکا کو دور بیٹھ کر افغانستان پر حملہ کرنے کی صلاحیت فراہم کرتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ امریکا کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ ہمارے ایٹمی اور عسکری اثاثوں کی جاسوسی بھی کر سکے۔

جب تک پاکستان کے حکمران ہمیں مغربی استعمار، جس کی قیادت امریکا کر رہا ہے، کے بنائے ہوئے معاشی آرڈر سے باندھے رکھیں گے، ہم کبھی بھی معاشی خوشحالی اور تحفظ کی منزل کو حاصل نہیں کر سکتے۔ صرف اسی صورت میں ہم اپنی بے پناہ مگر مخفی صلاحیت کے مطابق معاشی خوشحالی اور تحفظ حاصل کر سکیں گے جب خلافت کے حکمران ہم پر ہمارے دین کو نافذ کریں گے۔

امریکی معاشی آرڈر کے تحت پاکستان کے حکمرانوں نے روپیہ کو ڈالر سے منسلک کر رکھا ہے جس کے تباہ کن نتائج کا ہم آئے دن سامنا کرتے ہیں۔ روپیہ مسلسل کمزور ہو رہا ہے جس کے نتیجے میں مہنگائی کا طوفان پیدا ہو رہا ہے جو ہمیں چکی کی طرح پیس رہا ہے۔ 2018ء میں ایک ڈالر 120 روپے کا تھا، لیکن 26 اکتوبر 2021ء کو یہی ایک ڈالر 175 روپے کا ہو گیا۔ اس کے علاوہ پچھلی کئی دہائیوں سے آئی ایم ایف کی مسلط کردہ ڈالر کی بالادستی کے نتیجے میں مراکش سے لے کر انڈونیشیا تک، پوری مسلم دنیا تباہ کن مہنگائی کی لپیٹ میں ہے۔ جبکہ رسول اللہ ﷺ نے سونے اور چاندی کو ہی کرنسی کے لیے مضبوط بنیاد کے طور پر اختیار کرنے کی اجازت دی تھی۔ جس کے نتیجے میں تین براعظموں پر پھیلی خلافت نے، کئی صدیوں تک، سونے کے دینار اور چاندی کے درہم جاری کر کے قیمتوں میں استحکام کو یقینی بنائے رکھا، اور تجارت، زراعت یہاں تک کے بین الاقوامی تجارت میں سونے چاندی کی کرنسی کو ہی استعمال کیا جاتا تھا۔

امریکی معاشی آرڈر کے تحت تیل، گیس اور بجلی اس قدر مہنگی ہیں کہ ان کا بوجھ اٹھانا ہمارے لیے ناممکن ہوتا جا رہا ہے۔ عالمی بینک کی معاونت سے توانائی کے شعبے کی نجکاری کرنے کے بعد، نجی مالکان اپنے منافع کو یقینی بنانے کے لیے ان کی قیمتوں میں آئے دن اضافہ کرتے رہتے ہیں۔ آئی ایم ایف توانائی کے وسائل پر ٹیکسوں میں اضافے اور زرتلافی (سبسڈی) کو ختم کرنے کا مطالبہ کرتی رہتی ہے تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ حکومت حاصل کردہ قرضوں پر برابر سود ادا کرتی رہے۔ جبکہ اسلام نے تیل، گیس، بجلی اور معدنیات، اِن سب کو عوامی ملکیت قرار دیا ہے جن کی کسی صورت بھی نجکاری نہیں کی جاسکتی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، «**المسلِمونَ شُرَكاءُ في ثلاثٍ في الكلَإِ والماءِ والنَّارِ**» "**مسلمان تین چیزوں میں شراکت دار ہیں؛ چراگاہیں، پانی اور آگ (توانائی)۔**" (ابو داؤد)۔ لہٰذا، خلافت عوامی اثاثوں کی موثر طور پر دیکھ بھال کرے گی، توانائی اور معدنیات کو مناسب قیمتوں پر فراہم کرے گی، جبکہ اِن سے حاصل ہونے والے محاصل کو صحت اور تعلیم جیسی عوامی سہولیات پر خرچ کرے گی، اور روزگار اور صنعتی ترقی کے مواقع پیدا کرے گی۔ یقیناً مسلم دنیا غریب نہیں ہے، اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اسے دنیا کے توانائی اور معدنیات کے وسائل کے زیادہ ترحصے سے نوازا ہے۔ لیکن یہ صرف خلافت ہی ہوگی جو مسلم ریاستوں کو واحد ریاست کی شکل میں یکجا کرے گی، ایک ایسی ریاست کہ جو وسائل سے بھرپور ہوگی اور مسلم دنیا کی چھپی ہوئی زبردست معاشی صلاحیت کو اسلام اور امتِ مسلمہ کی مضبوطی کے لیے استعمال میں لائے گی۔

امریکی جابرانہ معاشی آرڈر کے تحت پاکستان کی حکومت ہم سے حاصل ہونے والے ٹیکس کا نصف سے زائد حصہ سود کی ادائیگیوں پر خرچ کر دیتی ہے لیکن اس کے باوجود حکومتی قرض میں اضافہ ہی ہوتا جا رہا ہے۔ 2011ء میں حکومتی قرض 10 کھرب روپے تھا جو 2021 میں بڑھ کر 40 کھرب روپے ہو چکا ہے۔ پوری مسلم دنیا ہی ایسی افسوس ناک صورتِ حال سے دوچار ہے۔ مسلم ممالک کا خون نچوڑا جا رہا ہے تا کہ سودی قرضے دینے والے سرمایہ کاروں کا سود مکمل طور پر ادا کیا جائے لیکن اس کے باوجود حکومتی قرض میں برابر اضافہ ہو رہا ہے۔ اسلام میں سود کو بہت سختی سے حرام قرار دیا گیا ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، ﴿**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا**﴾ "**مومنو! اللہ سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو**" (البقرۃ، 2:278)۔ یہ صرف خلافت ہی ہوگی جو اس چیز پر خرچ کرنا بند کر دے گی جسے اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے حرام قرار دیا ہے، اور صرف وہاں خرچ کرے گی جسے دینِ اسلام نے حلال قرار دیا ہے۔ اس کے علاوہ سود کی ادائیگی سے

انکار کر کے خلافت دیگر غیر مسلم ریاستوں کے لیے جرأتمندانہ مثال قائم کرے گی اور ان مشکلات سے دوچار ریاستوں کو مدد اور حوصلہ دے گی کہ وہ بھی اس سودی امریکی معاشی آرڈر کے خلاف بغاوت کر دیں۔

مفلوج کر دینے والے امریکی معاشی آرڈر سے نجات حاصل کرنے کے بعد خلافت آزادانہ اُن امور پر خرچ کرے گی جن پر خرچ کرنا دین نے فرض قرار دیا ہے۔ پابندیوں اور شرائط کے شکنجے کو استعمال کر کے آئی ایم ایف اور عالمی بینک اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ مسلم دنیا بھاری صنعتوں کے میدان میں کوئی قابلِ ذکر ترقی نہ کرے۔ استعماری معاشی آرڈر اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ مسلمان انجنوں، جدید اور حساس الیکٹرانک آلات اور ہتھیاروں کے میدان میں دوسروں پر ہی انحصار کرتے رہیں۔ لیکن خلافت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ ایک مضبوط اور طاقتور صنعتی شعبہ قائم کیا جائے جس میں فوجی صنعت بھی شامل ہو گی، اور یوں اُن ممالک پر انحصار اور ان سے اتحاد کا خاتمہ کر دے گی جو اسلام اور مسلمانوں سے جنگ کرتے ہیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، ﴿**وَأَعِدُّوا لَهُم مَّا اسْتَطَعْتُم مِّن قُوَّةٍ وَمِن رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ**﴾ **"اور جو کچھ بھی تم سے ہو سکے، ان کیلئے طاقت اور بندھے گھوڑے تیار رکھو تا کہ تم اس کے ذریعے اللہ کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں پر ہیبت قائم کر سکو"** (الانفال، 8:60)۔ مسلم دنیا کو دنیا کی سب سے طاقتور ریاست کی شکل میں یکجا کرتے ہوئے خلافت پوری دنیا کو مغربی استعماری آرڈر سے نجات دلانے کے قائدانہ کردار ادا کرے گی۔

اے پاکستان کے معزز اور مخلص مسلمانو! جب تک مسلم دنیا کے حکمران ہمیں امریکی معاشی آرڈر سے جوڑے رکھیں گے، جس کے چوکیدار آئی ایم ایف، عالمی بینک اور ایف اے ٹی ایف ہیں، ہماری معاشی بدحالی اور ذلت کا خاتمہ کبھی نہیں ہو گا۔ جب تک ہماری گردنوں پر ایسے حکمران سوار ہیں جنھوں نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے دین کے نفاذ سے منہ موڑ رکھا ہے، صرف معاشی بدحالی ہی ہمارا مقدر بنی رہے گی۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، ﴿**وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا**﴾ **"اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ (کٹھن) ہو جائے گی"** (طٰہ، 20:124)۔ بدترین معاشی بدحالی اور تذلیل کی وجہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی ہے، اور اس صورتحال کا خاتمہ اسی صورت ہو گا کہ ہم اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے نازل کردہ تمام تر احکامات کے ذریعے حکمرانی کی طرف لوٹ جائیں۔ حزب التحریر ولایہ پاکستان آپ میں سے ہر ایک سے یہ مطالبہ اور درخواست کرتی ہے کہ وہ نبوت کے نقشِ قدم پر خلافت کے دوبارہ قیام جدوجہد میں حصہ ڈالے۔ تو اٹھیں اور اس پکار کا جواب دیں!

اے افواجِ پاکستان کے مسلم افسران! جب تک آپ مسلمانوں پر مسلط مجرم حکمرانوں کو چھوٹ دیے رکھیں گے وہ ہمیں معاشی بدحالی سے دوچار رکھیں گے اور ہمارے دشمنوں کے ہاتھوں ہماری تذلیل کراتے رہیں گے۔ آپ وہ ہیں جنہیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے یہ طاقت اور استعداد عطا فرمائی ہے کہ آپ حکمرانوں کو اقتدار کی کرسی سے اتار بھی سکتے ہیں اور اُس پر بٹھا بھی سکتے ہیں۔ یہ رسول اللہ ﷺ کی مبارک سنت ہے کہ اہلِ قوت لوگوں سے اسلامی حکمرانی کے قیام کے لیے نُصرۃ طلب کی جائے۔ یاد کریں کہ انصارؓ نے عقبہ کی گھاٹی میں آپ ﷺ کو دوسری بیعت دی، انہوں نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے دین کے لیے نُصرۃ فراہم کی، اور اسلام کی تاریخ کو بدل ڈالا۔ انصار کے قائد، سعد بن معاذؓ، کو یاد کریں کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا عرش اُن کے ایمان اور دین کے لیے ان کی نُصرۃ کی تعظیم میں، اُن کی موت پر لرز گیا تھا۔ بخاری نے جابرؓ سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، «**اهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ**» **"سعد بن معاذؓ کی موت پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا عرش لرز گیا"**۔ حزب التحریر، اپنے امیر، جلیل القدر فقیہ اور مدبر رہنما، شیخ عطا بن خلیل ابو الرَشتہ، کی قیادت میں آپ سے نبوت کے نقشِ قدم پر دوبارہ خلافت کے قیام کے لیے نُصرۃ طلب کرتی ہے۔ تو اٹھیں اور اس پکار کا جواب دیں!

29 ربیع الاول 1443 ہجری

5 نومبر 2021ء

حزب التحریر

ولایہ پاکستان